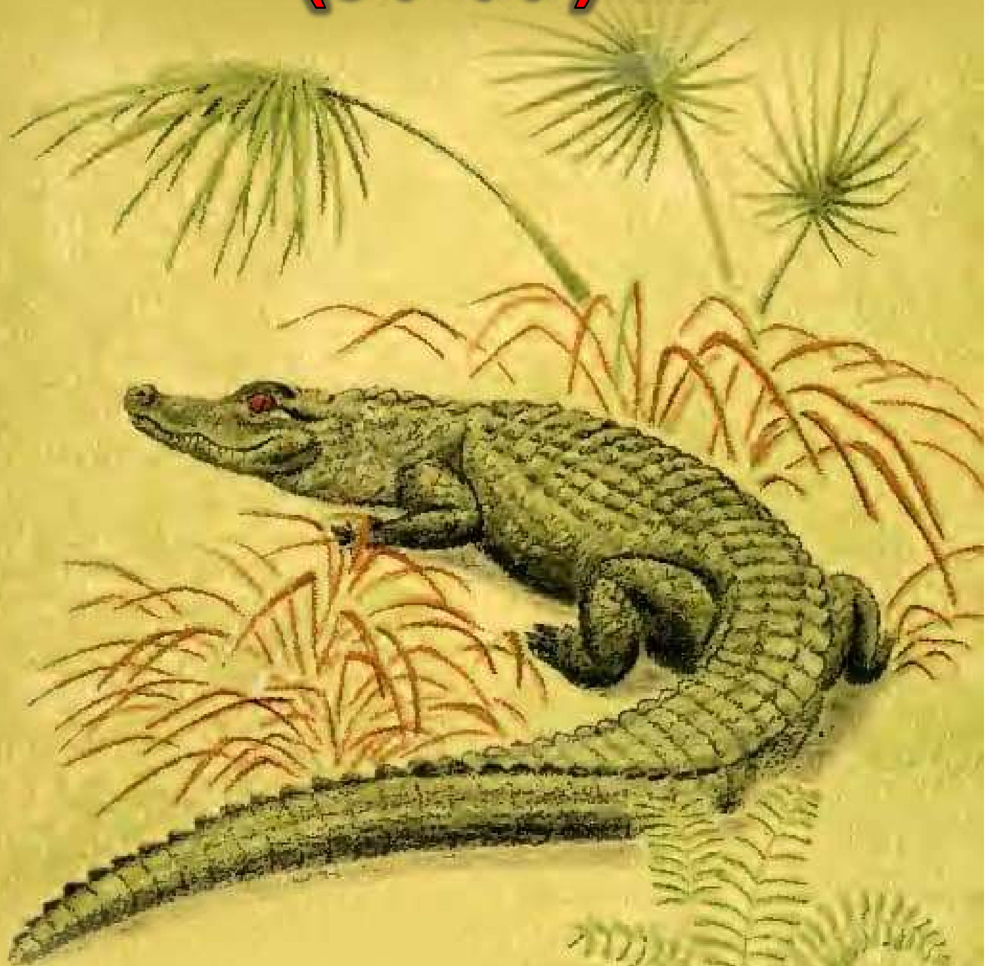
مگرمچھ
(ایلیگیٹر)



مصنفہ : ایولین شا
تصویریں : فرانسس زوانفیل
ترجمہ : ابوابو زوہان



مگرمچھ
(ایلیگیٹر)

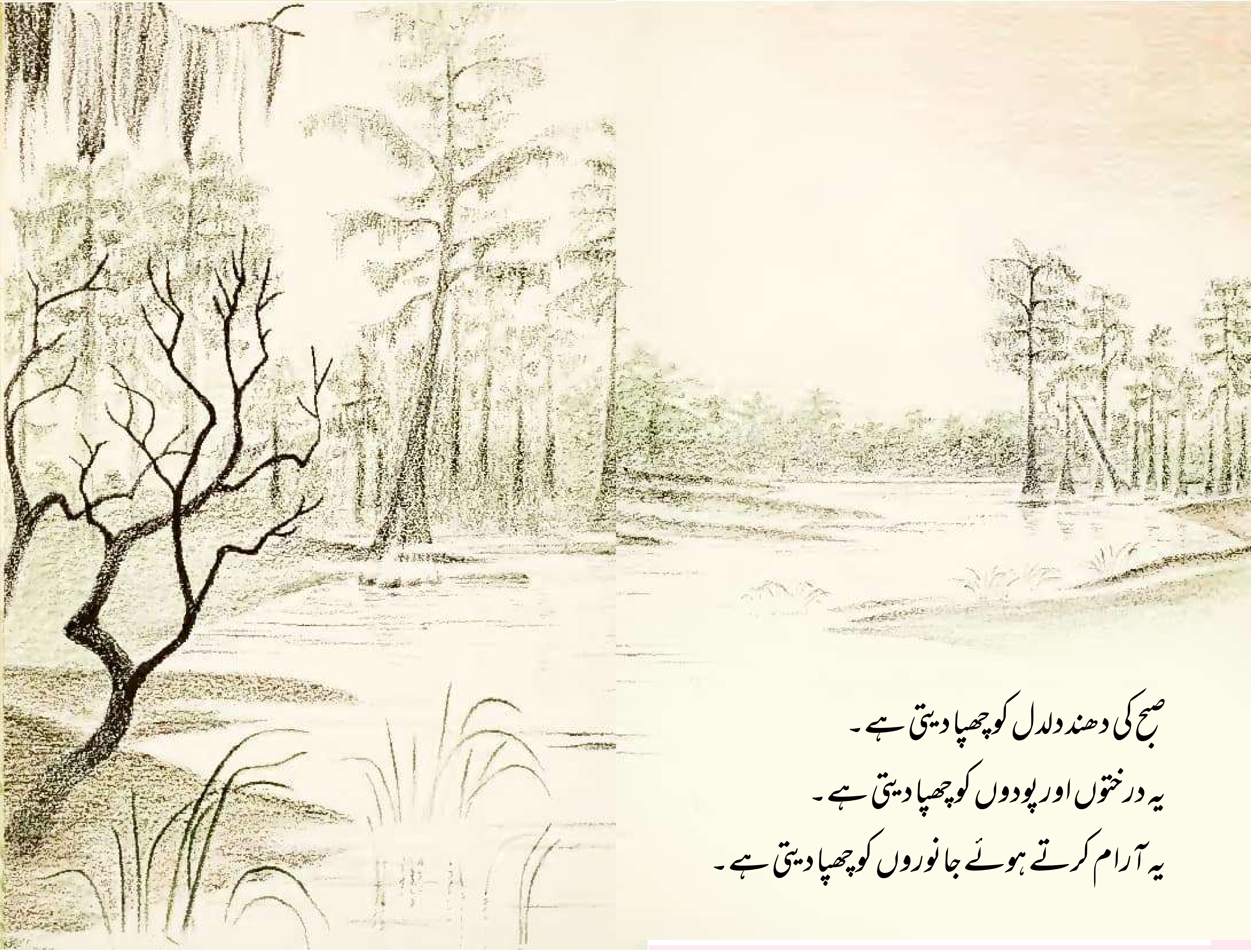


مگرمچھ
(ایلیگیٹر)

مصنفہ : ایولین شائ
تصویریں : فرانسس زوائفیل
ترجمہ : ابوابو زوہان







صبح کی دھند دلدل کو چھپا دیتی ہے۔

یہ درختوں اور پودوں کو چھپا دیتی ہے۔

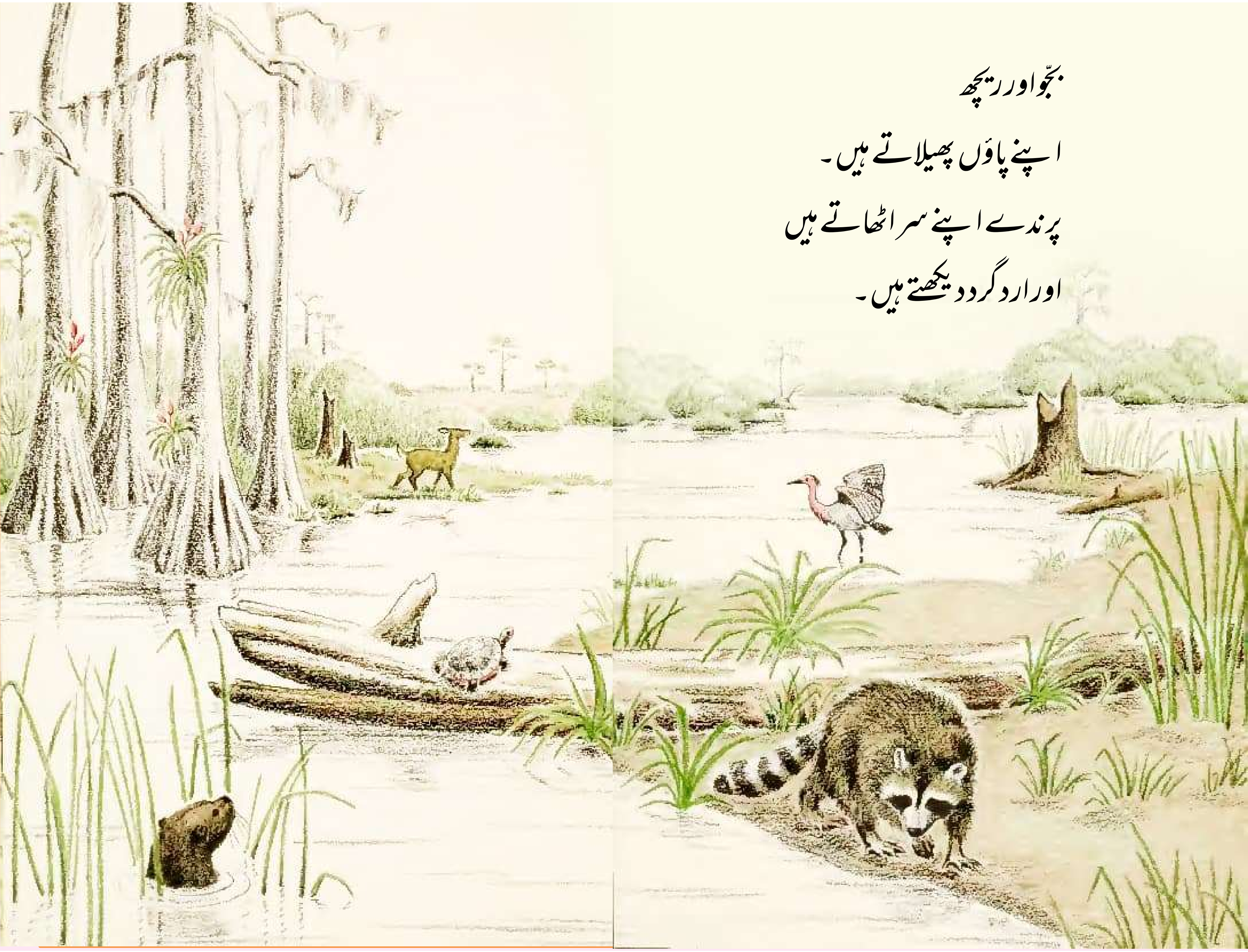
یہ آرام کرتے ہوئے جانوروں کو چھپا دیتی ہے۔





صبح کی روشنی تیز ہونے لگتی ہے۔
جانور حرکت کرنا شروع کر دیتے ہیں۔

بجّو اور ریچھ
اپنے پاؤں پھیلاتے ہیں۔
پرندے اپنے سر اٹھاتے ہیں
اور ارد گرد دیکھتے ہیں۔





ایک مگرمچھ بیٹھی ہے
گھاس کے ایک ڈھیر پر
ندی کے پاس۔

یہ مگرمچھ دس فٹ لمبی ہے۔
یہ اتنی بڑی ہے کہ محفوظ ہے
باقی تمام جانوروں سے۔

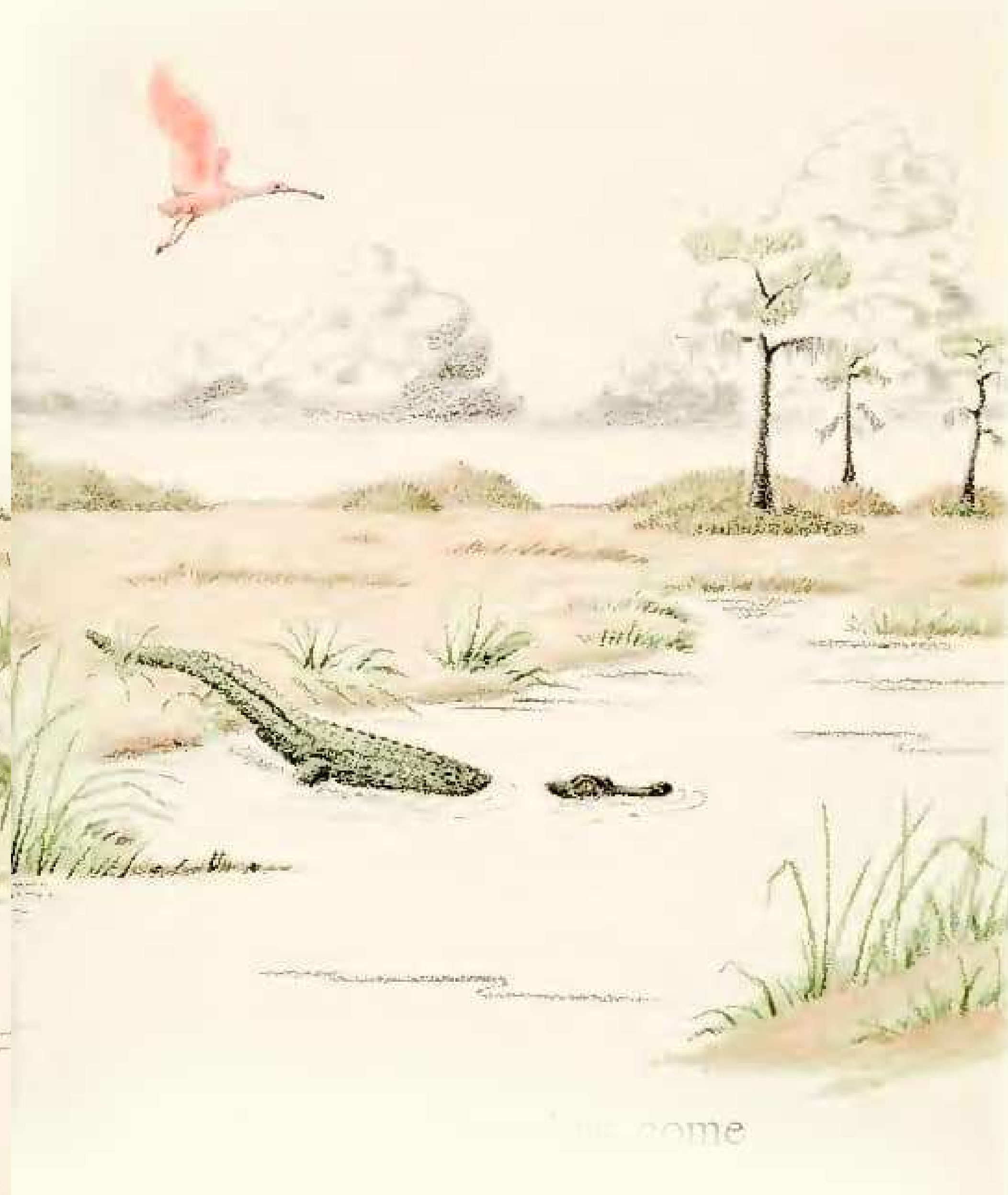
مگرمچھ حرکت کرنا شروع کرتی ہے۔

یہ ایک مادہ ہے۔

تقریباً ایک مہینہ پہلے، اس نے جفت کی تھی

ایک نر مگرمچھ کے ساتھ۔





اب وقت آچکا ہے

کہ وہ اپنے انڈے دے۔

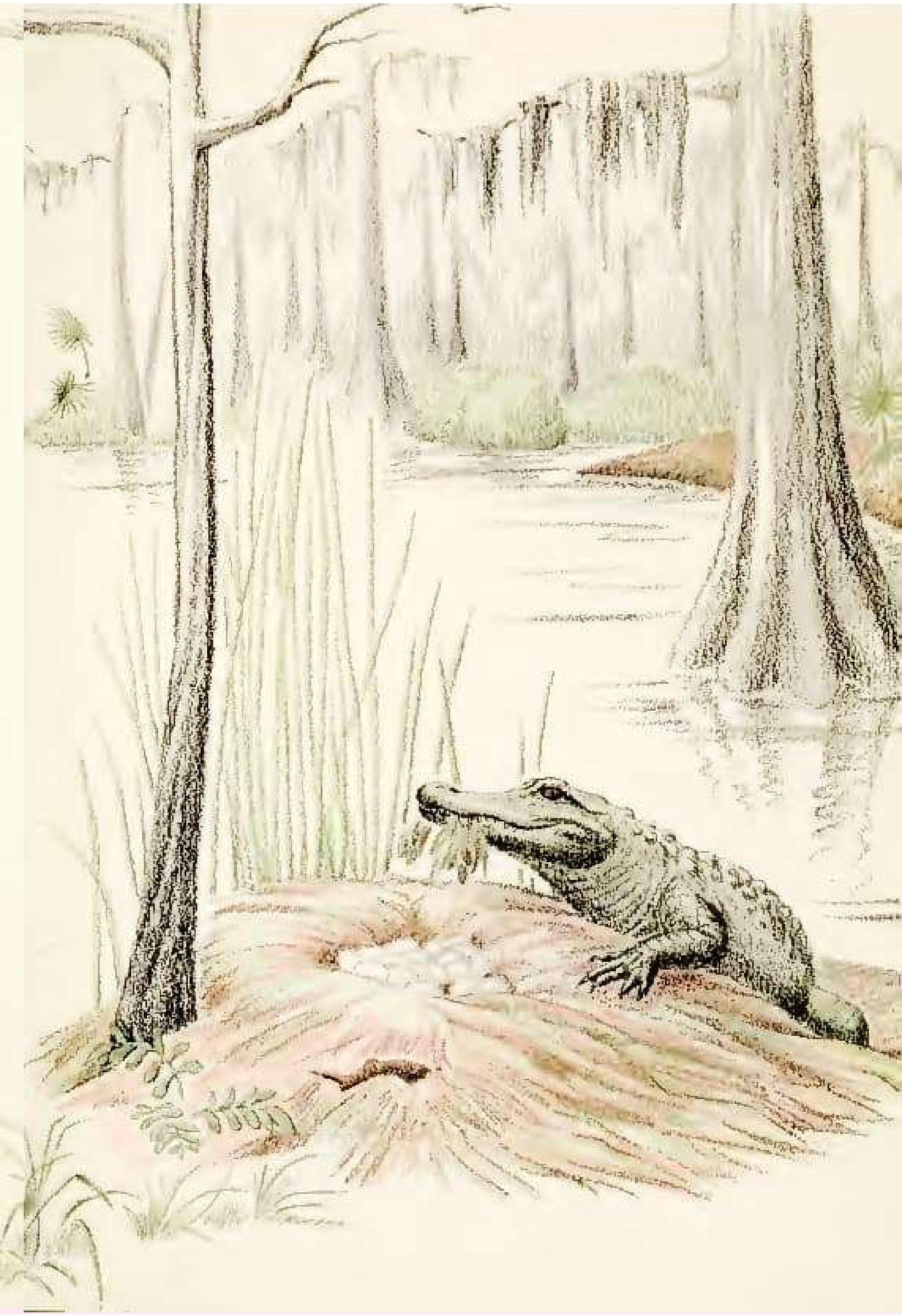
اسے ایک بڑا گھونسلا بنانا ہے
انڈوں کے لیے۔
وہ اپنے گھونسلے پر کام کرتی ہے
کئی دنوں تک۔
وہ گھاس کو اپنے پاؤں سے کچلتی ہے
تاکہ اسے ہموار کر سکے۔
وہ ٹہنیاں اور پتے توڑتی ہے
چھوٹے درختوں سے
اپنے بڑے منہ کے ساتھ۔
وہ انہیں ہموار گھاس پر کھینچ لاتی ہے۔



وہ سرکنڈے اکھاڑتی ہے
اور انہیں گھسیٹ کر اپنے گھونسلے تک لاتی ہے۔
وہ پانی میں غوطہ لگاتی ہے
اور پانی کے پودے باہر کھینچ لاتی ہے۔
پودوں کی جڑوں پر
مٹی لگی ہے۔
مگرمچھ انہیں رکھ دیتی ہے
اپنے گھونسلے پر۔



گھونسلا اونچا اور اونچا ہوتا جاتا ہے۔
یہ ایک موٹا، گیلا ڈھیر ہے
پودوں، ٹہنیوں اور مٹی کا۔
یہ تقریباً دو فٹ اونچا ہے۔
مگرمچھ دیتی ہے
گھونسلے میں چالیس انڈے۔
وہ انڈوں کو ڈھانپ دیتی ہے
مزید پودوں اور مٹی سے۔
مٹی اور پودے
انڈوں کو چھپا دیتے ہیں۔

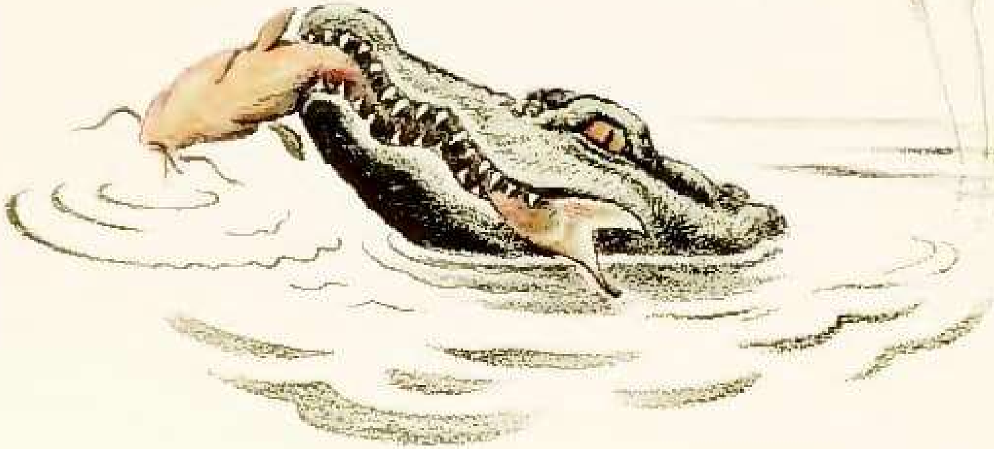


اس لیے ماں مگرمچھ
اپنے گھونسلے کے قریب
رہتی ہے
زیادہ تر وقت۔





انڈے دکھائی نہیں دے سکتے۔
لیکن کچھ جانور
انہیں گھونسلے سے کھود کر نکال سکتے ہیں۔
بجّو اور ریچھ
مگرمچھ کے انڈے کھاتے ہیں۔
ایک ریچھ وہ تمام چالیس انڈے کھا سکتا
ہے۔

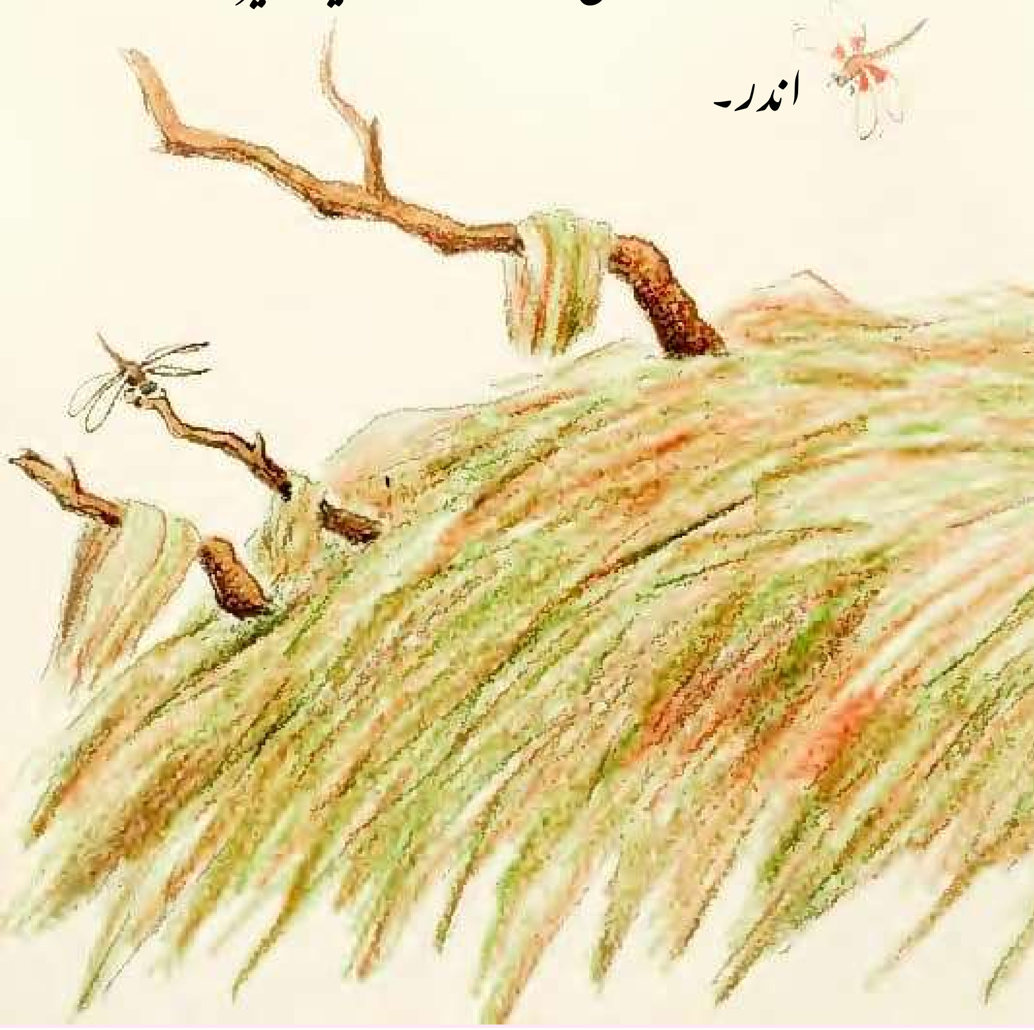


لیکن کبھی کبھی اسے اسے چھوڑنا
پڑتا ہے۔
اسے کھانے کے لیے مچھلیاں یا
کچھوے ڈھونڈنے ہوتے ہیں۔
ایک صبح مگرمچھ
اپنے گھونسلے سے دور ہے۔
وہ خوراک تلاش کر رہی ہے۔

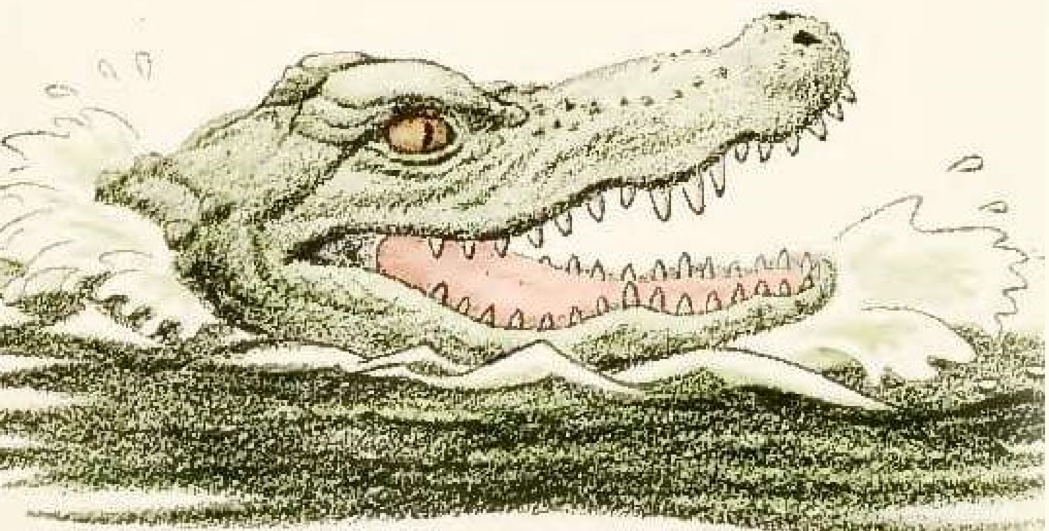
ایک بجّو پودوں کے درمیان سے
آتا ہے
گھونسلے کے پاس۔
وہ بھی خوراک تلاش کر رہا ہے۔



بجّو دیکھ لیتا ہے
مگرمچھ کے گھونسلے کو۔
وہ کھودنا شروع کر دیتا ہے
انڈے حاصل کرنے کے لیے ڈھیر کے
اندر۔




اچانک، ماں مگرمچھ
اپنا بڑا سر اٹھاتی ہے
پانی سے باہر۔
وہ پھنکارتی ہے اور نکالتی ہے
تیز، ہس، ہس کی آوازیں۔





وہ گھونسلے کی طرف جھپٹتی ہے۔
بجّو بھاگ جاتا ہے
جتنی تیز وہ بھاگ سکتا ہے۔



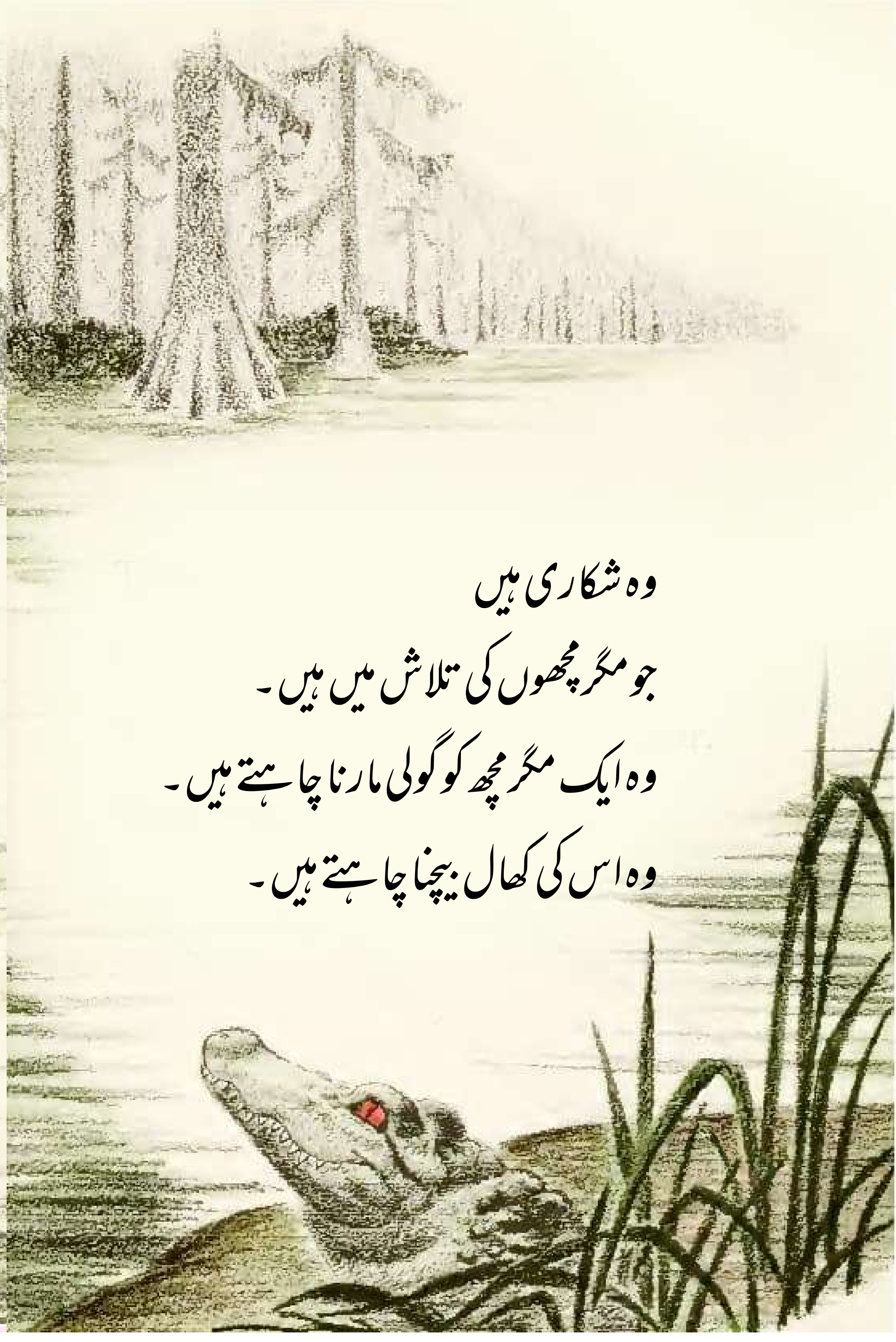
گرمیوں کا موسم گزر جاتا ہے ۔
ماں مگرمچھ
اپنے انڈوں کی حفاظت کر رہی ہے
دو مہینوں سے ۔



اگست کے آخر میں ایک رات ،
وہ آرام کر رہی ہے
گھونسلے کے پاس ۔



اچانک، وہ سنتی ہے
ایک عجیب آواز۔
دو آدمی ندی میں کشتی چلا رہے ہیں۔

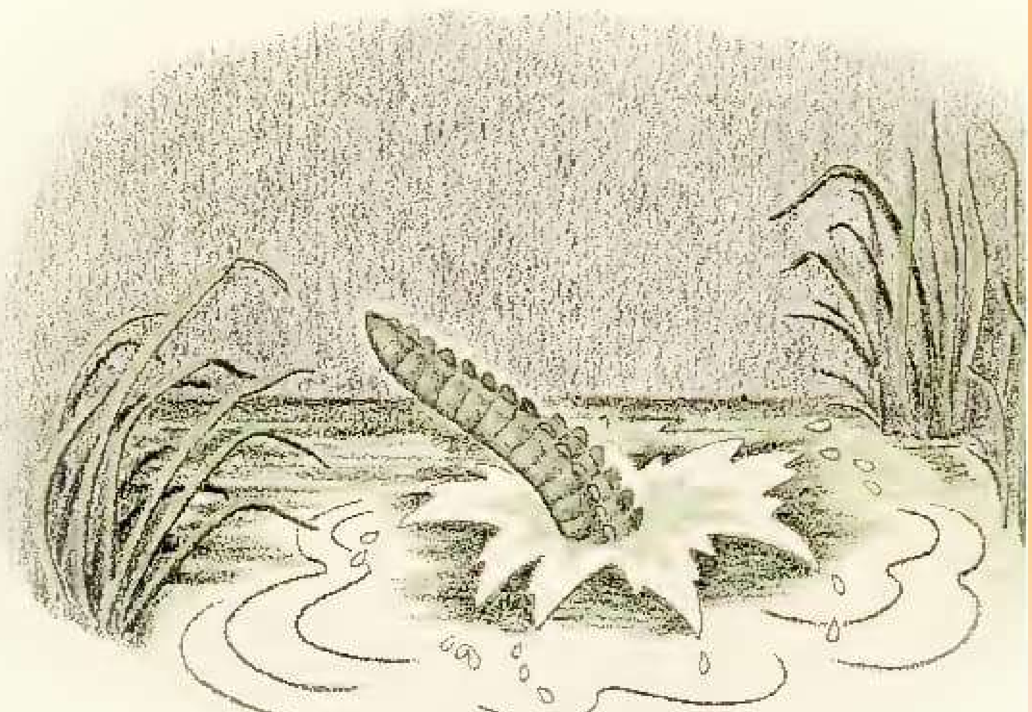


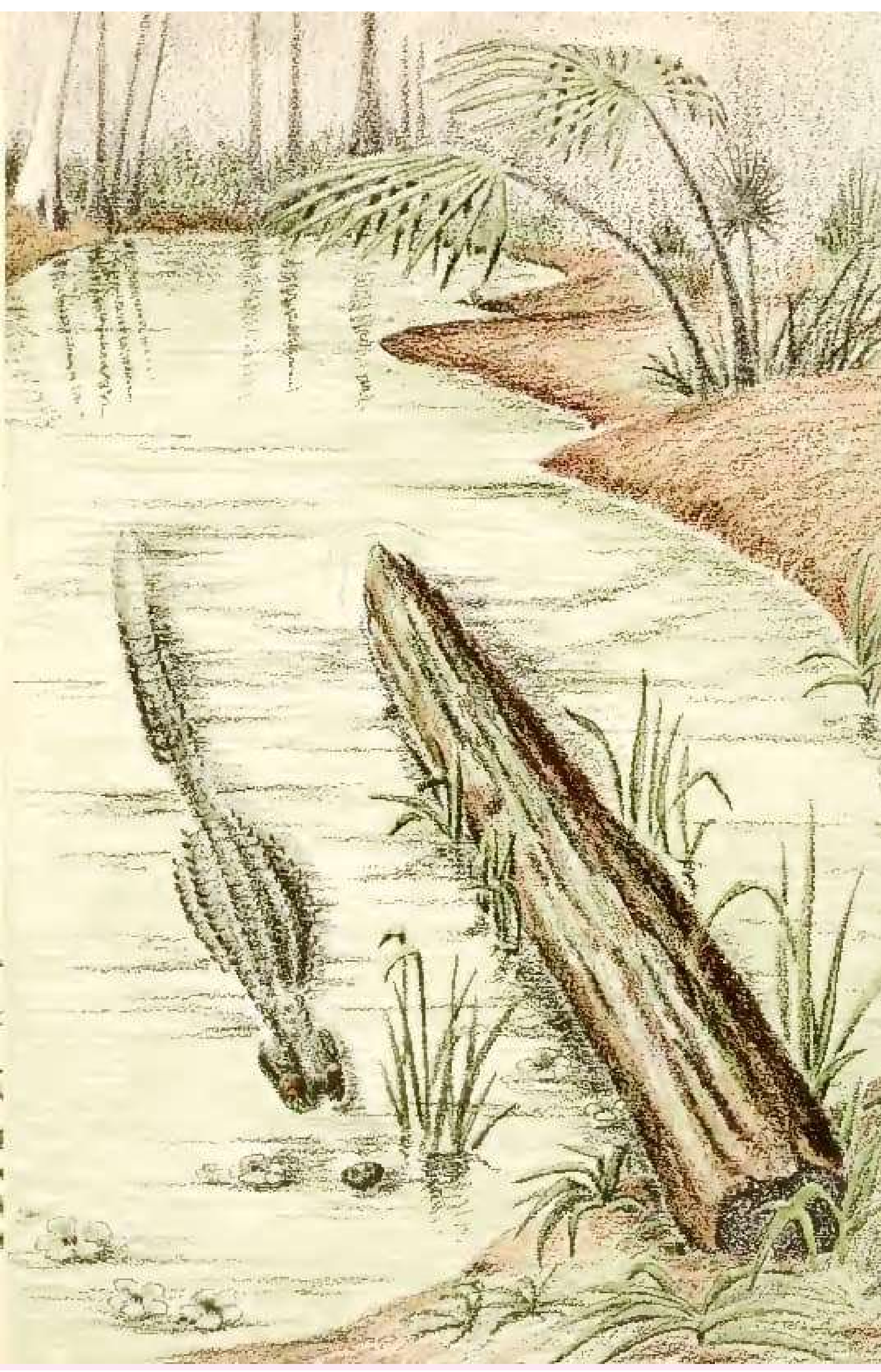
وہ شکاری ہیں
جو مگرمچھوں کی تلاش میں ہیں۔
وہ ایک مگرمچھ کو گولی مارنا چاہتے ہیں۔
وہ اس کی کھال بیچنا چاہتے ہیں۔



ماں مگرمچھ
بالکل ساکت بیٹھ جاتی ہے۔
ایک شکاری اس پر اپنی بندوق چلاتا ہے۔
گولی اس کی پیٹھ کے اوپری حصے پر لگتی ہے۔

لیکن اسے چوٹ نہیں آتی۔
وہ اپنی چھوٹی موٹی ٹانگیں سمیٹ لیتی ہے
اپنے جسم کے ساتھ۔
وہ اپنی طاقتور دم ہلاتی ہے۔
وہ ندی میں غوطہ لگاتی ہے
اور پانی کے نیچے غائب ہو جاتی ہے۔





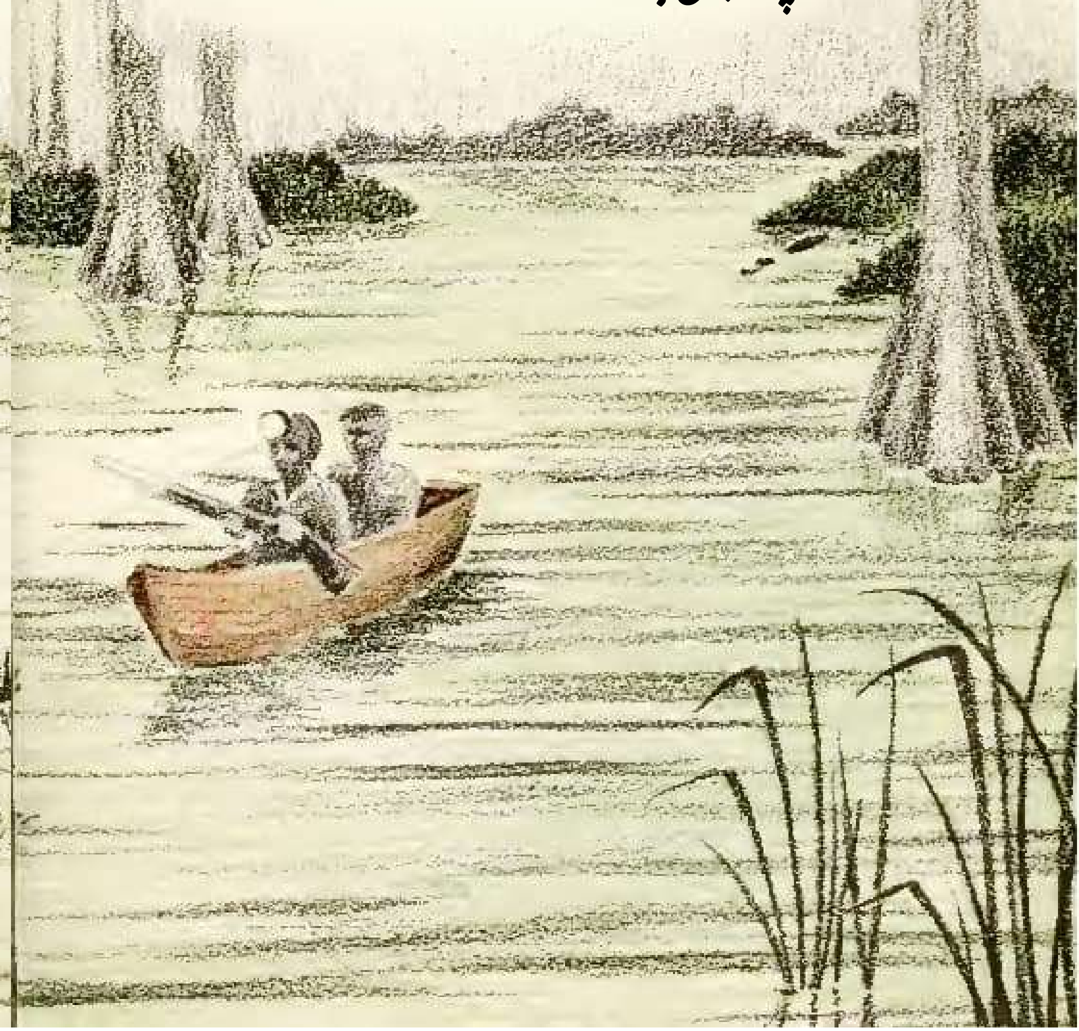
ندی میں کچھ آگے جا کر
وہ دوبارہ اوپر آتی ہے۔
وہ اتنی ساکت رہتی ہے
کہ وہ پانی پر تیرتے ہوئے لکڑی کے لٹھے
جیسی دکھتی ہے۔
بعد میں وہ کوشش کرتی ہے
اپنے گھونسلے پر واپس جانے کی۔
شکاری اب بھی وہاں موجود ہیں۔

اسے اپنے گھونسلے سے دور رہنا پڑتا ہے۔
گھونسلے کے اندر،
مگرمچھ کے بچے انڈوں سے نکلنا شروع ہو
جاتے ہیں۔
کئی اور بچے
اپنے انڈوں کے چھلکوں سے باہر آ جاتے ہیں۔
لیکن وہ نہیں کر سکتے
گھونسلے سے باہر نکلنے کی طاقت۔

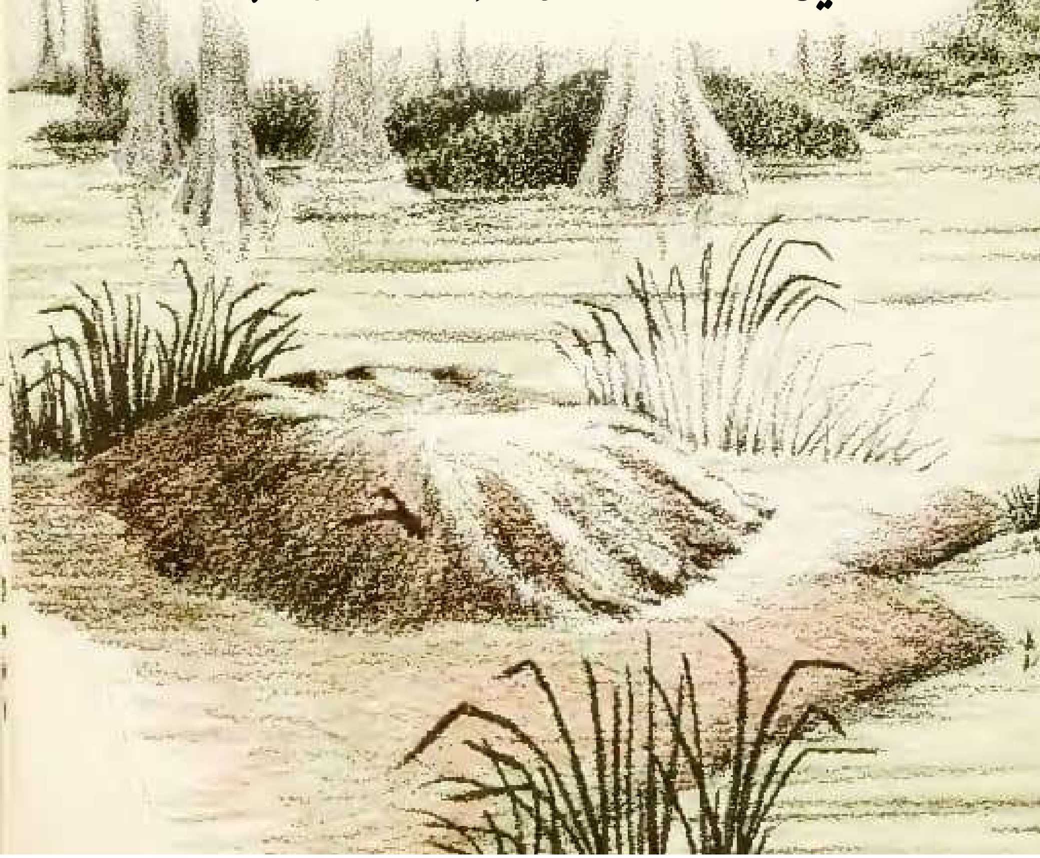




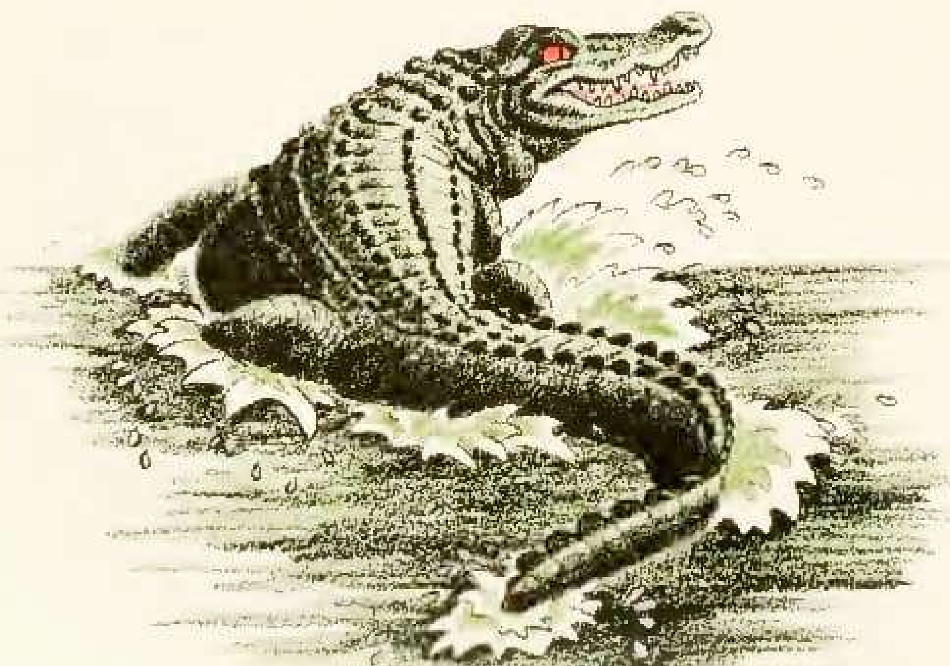
ماں مگرمچھ کو
انہیں باہر نکالنا ہوگا۔
لیکن وہ نہیں پا رہی
گھونسلے پر واپس جانے کا راستہ۔



وہ ان پودوں کے آر پار نہیں جا سکتے
جنہوں نے انہیں ڈھانپا ہوا ہے۔
اگر وہ جلد باہر نہ نکلے،
تو وہ مر جائیں گے۔
انڈوں کے چھلکے چھوڑنے کے بعد،
انہیں ہوا اور خوراک کی ضرورت ہوتی ہے۔



پھر شکاری دیکھتے ہیں
ایک اور مگرمچھ کو
پانی سے باہر نکلتے ہوئے۔
وہ مادہ مگرمچھ سے بھی بڑا ہے۔
وہ کشتی چلا کر اس کی طرف جاتے ہیں۔



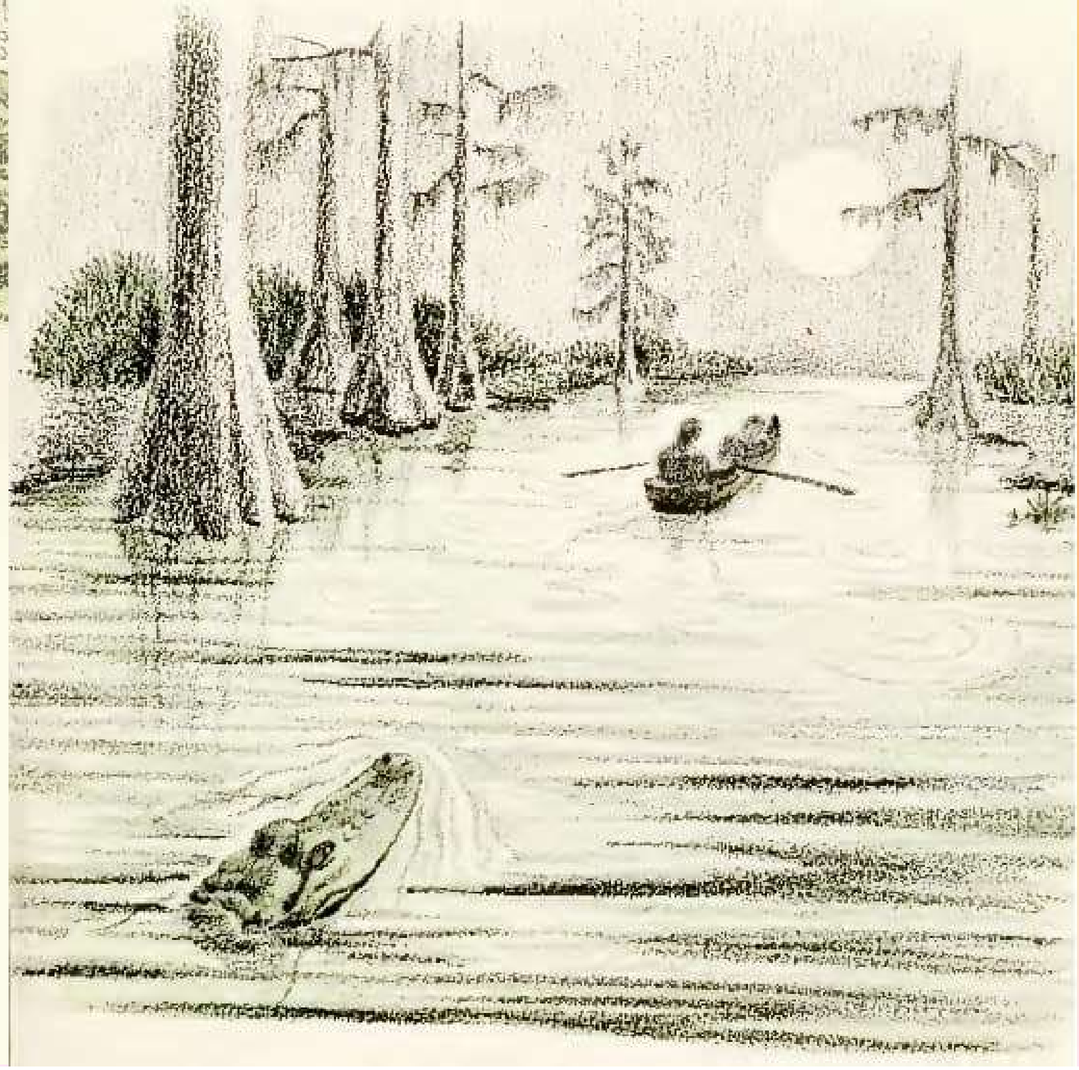


آدمیوں میں سے ایک اس پر گولی چلاتا
ہے،
لیکن وہ اسے نہیں لگتی۔
مگرمچھ ایک زبردست دھاڑ مارتا ہے۔
وہ کشتی کے پیچھے پڑ جاتا ہے۔



ایک شکاری گر جاتا ہے
کشتی کے اندر۔

دوسرا شکاری
کشتی کو بھگا لے جاتا ہے
جتنی تیز وہ چلا سکتا ہے۔

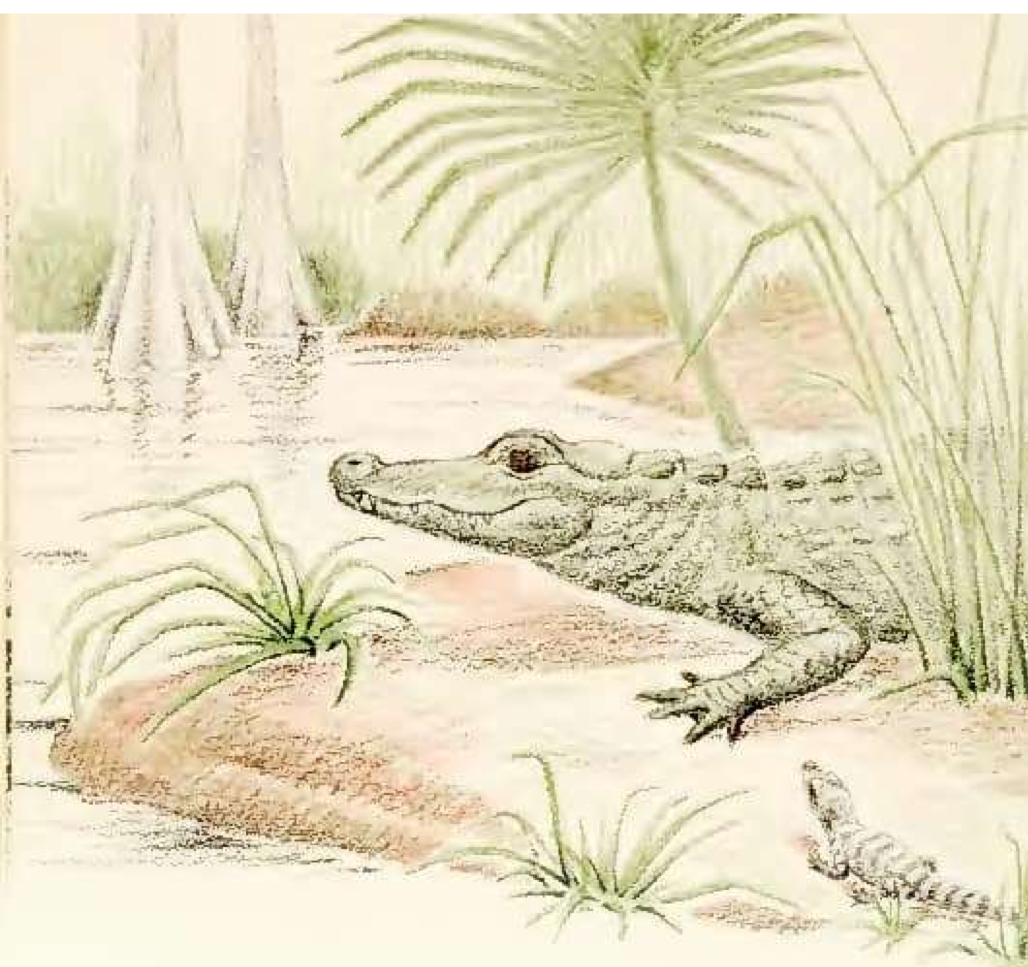


اب یہ محفوظ ہے
ماں مگرمچھ کے لیے
اپنے گھونسلے پر واپس آنا۔
وہ پانی سے باہر نکلتی ہے
اوراس کے پاس آرام کرتی ہے۔

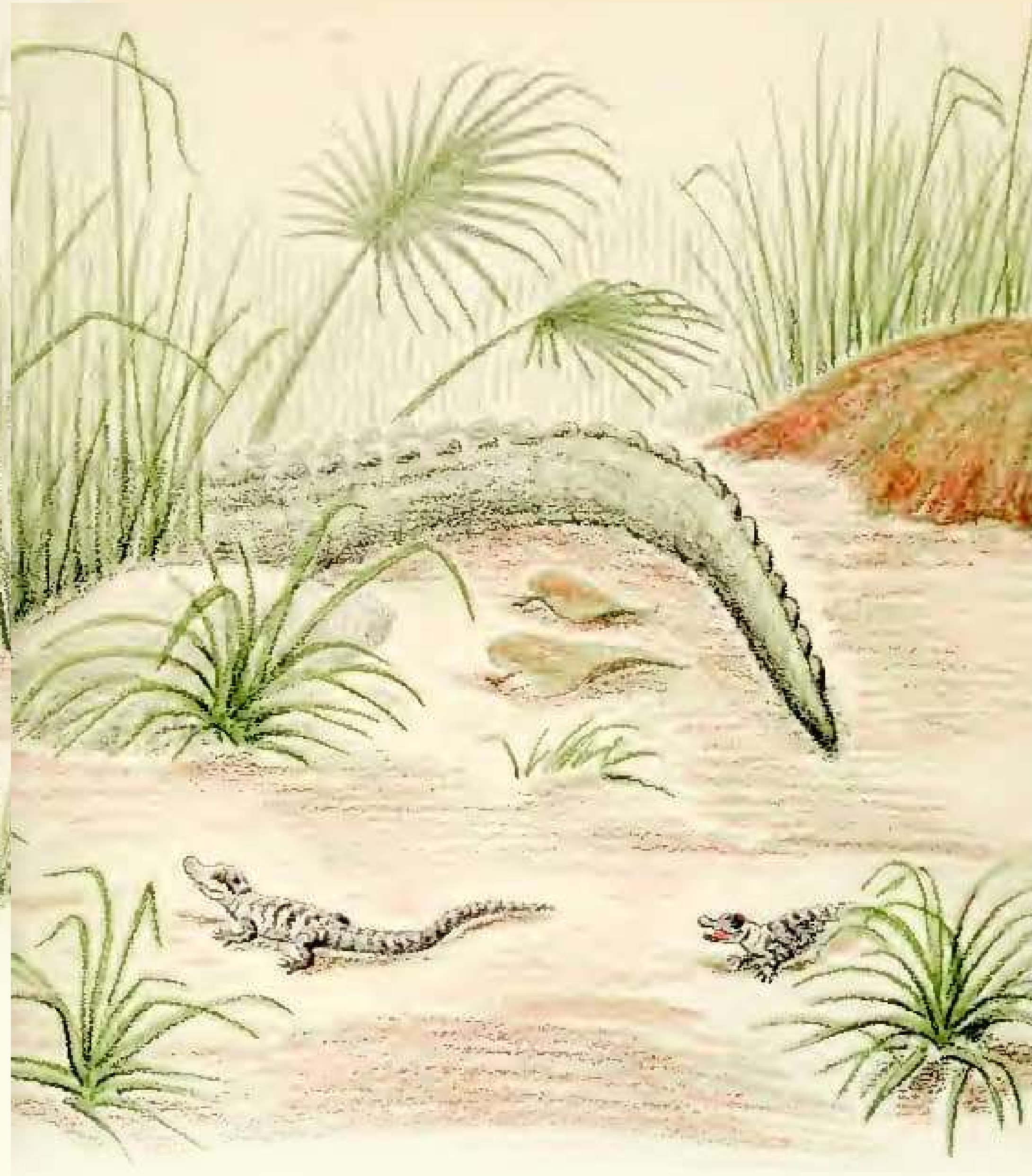




وہ مگرمچھ کے بچوں کو سنتی ہے
دھیمی آوازیں نکالتے ہوئے
گھونسلے کے اندر۔
وہ صاف کر دیتی ہے
گھونسلے کا ایک حصہ۔

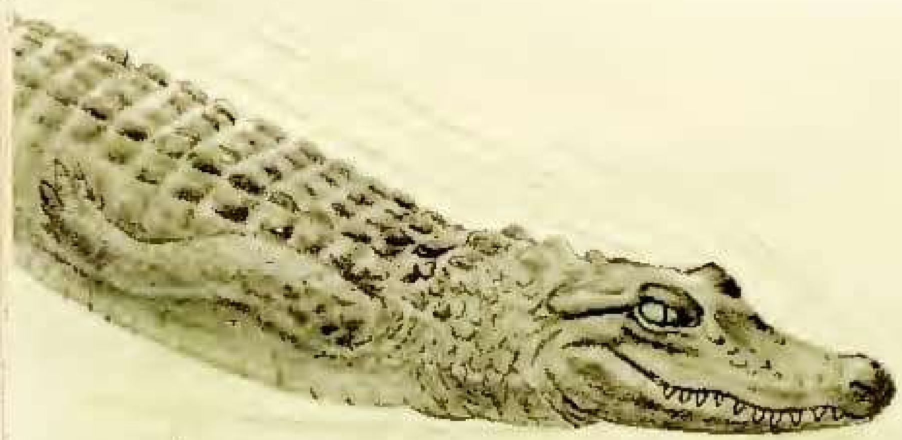


چالیس رینگتے ہوئے مگرمچھ کے بچے
اپنے اندھیرے گھونسلے سے باہر آتے ہیں
صبح کی روشنی میں۔
وہ اپنی ماں جیسے دکھتے ہیں۔
لیکن وہ صرف نو انچ لمبے ہیں۔



وہ تیزی سے اس کی طرف لپکتے ہیں۔
وہ دھیمی غراہٹ جیسی آوازیں نکالتی ہے۔

وہ اکٹھے رہتے ہیں۔
کچھ دنوں بعد ماں
پانی میں غوطہ لگاتی ہے
خوراک تلاش کرنے کے لیے۔





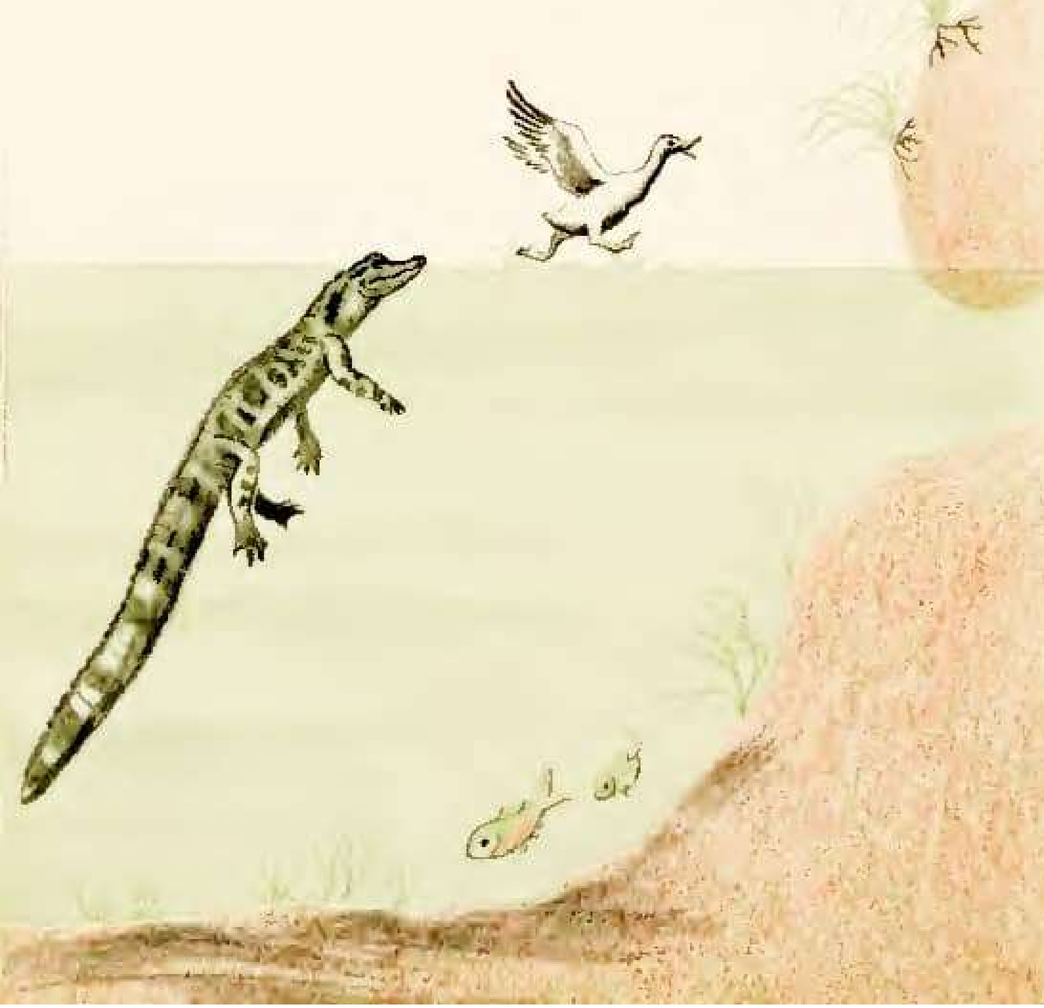
وہ ایک سیاہ چیز دیکھتی ہے
اپنی طرف آتے ہوئے—
وہ بالکل خاموش ہو جاتی ہے۔
وہ سیاہ چیز مچھلیوں کا ایک گول (جھنڈ) ہے۔
وہاں سینکڑوں مچھلیاں ہیں
اس گول میں۔
وہ قریب اور قریب آتی جاتی ہیں۔

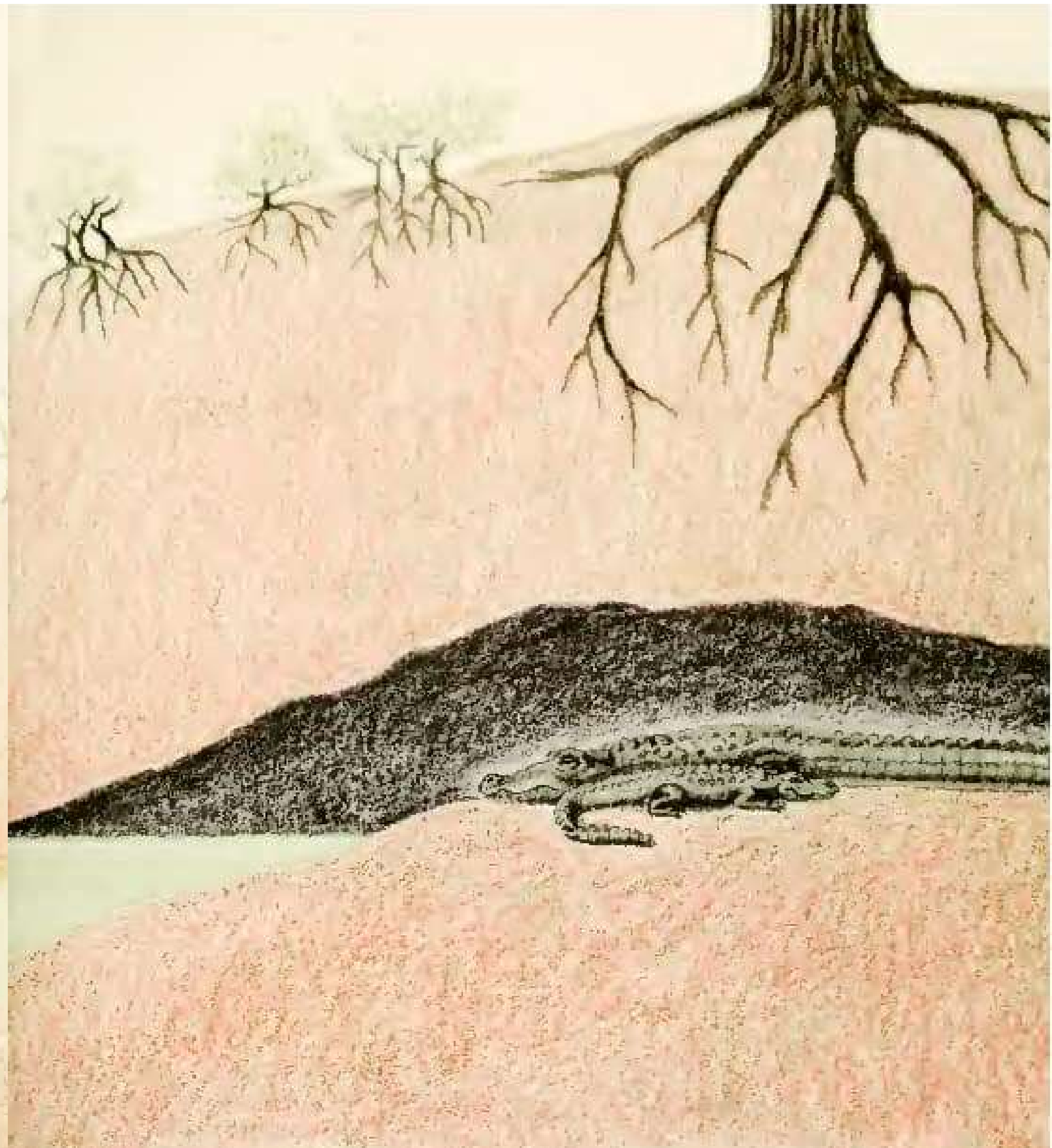
اپنی موٹی دم کے ایک جھٹکے سے ،
ماں کچھ مچھلیاں اچھال دیتی ہے
کنارے پر۔
وہ پانی سے باہر نکلتی ہے
اور مچھلی کو چبانا شروع کرتی ہے۔
اس کے بچے کھاتے ہیں
مچھلی کے چھوٹے ٹکڑے
جو اس کے منہ سے گرتے ہیں۔



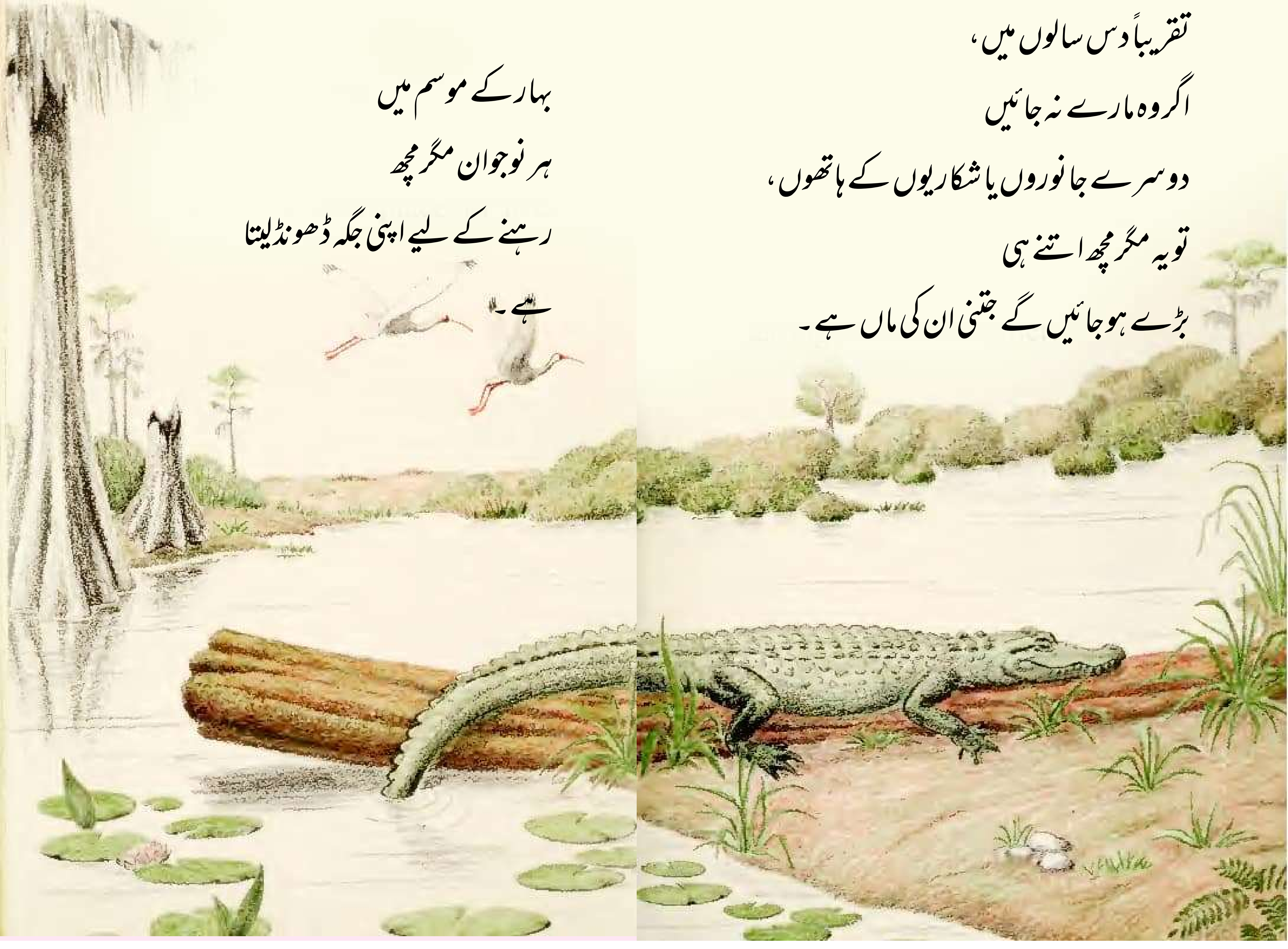


جلد ہی بچے شکار کرنا شروع کر
دیتے ہیں
اپنی خوراک کے لیے۔
وہ بڑے ہو جاتے ہیں۔



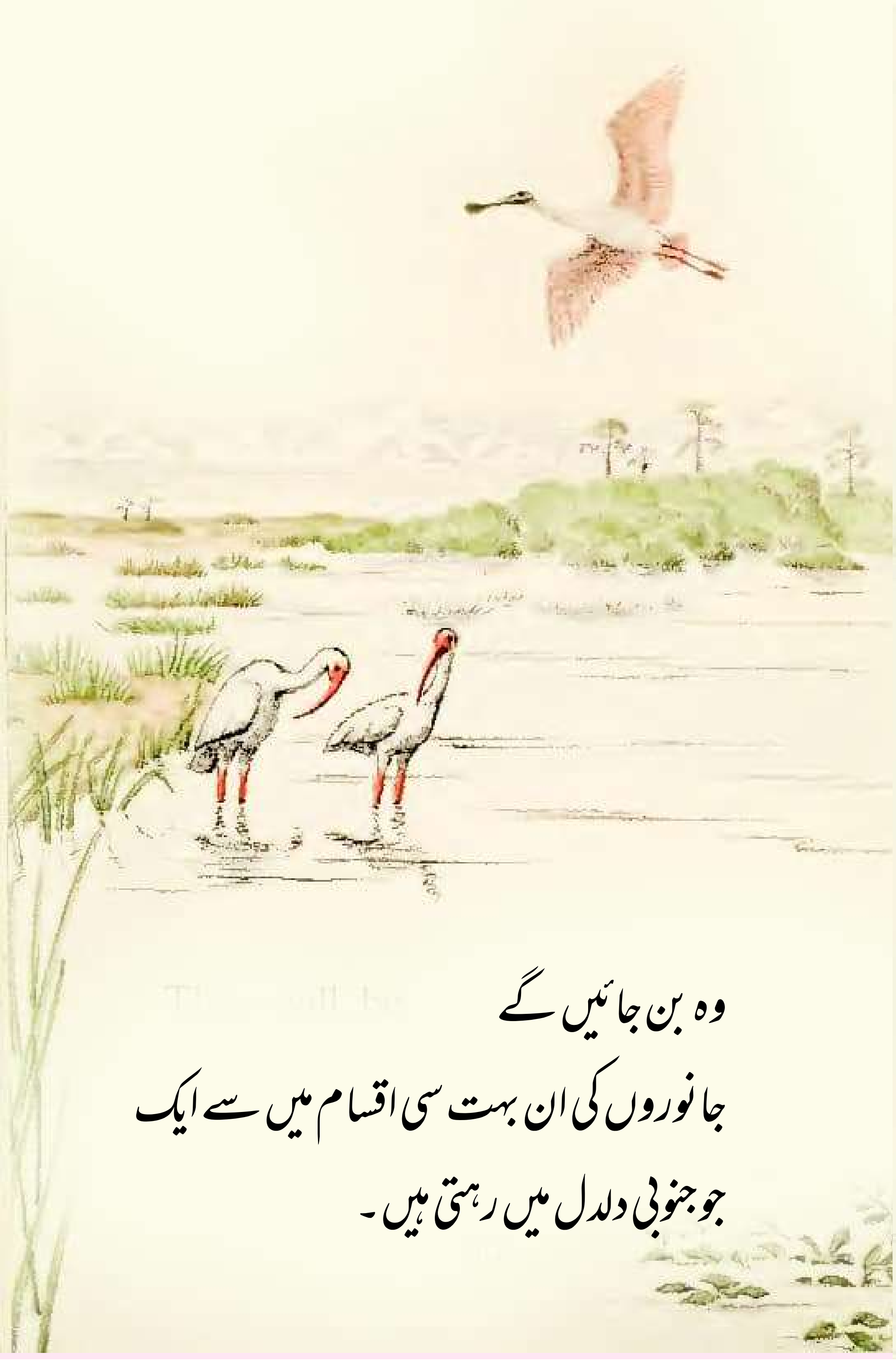


جب سردیاں آتی ہیں،
وہ کچھاروں (غاروں) میں آرام
کرتے ہیں۔



تقریباً دس سالوں میں،
اگر وہ مارے نہ جائیں
دوسرے جانوروں یا شکاریوں کے ہاتھوں،
تو یہ مگرمچھ اتنے ہی
بڑے ہو جائیں گے جتنی ان کی ماں ہے۔

بہار کے موسم میں
ہر نوجوان مگرمچھ
رہنے کے لیے اپنی جگہ ڈھونڈ لیتا
ہے۔



وہ بن جائیں گے

جانوروں کی ان بہت سی اقسام میں سے ایک

جو جنوبی دلدل میں رہتی ہیں۔



خاتمہ